اتوار 25 نومبر، 2021

مضمون۔ شکر گزاری

سنہری متن: فلپیوں 4 باب 4 آیت

''خداوند میں ہر وقت خوش رہو۔ پھر کہتا ہوں کہ خوش رہو۔''

جوابی مطالعہ: فلپیوں 4 باب 6 تا 8، 10، 11، 13 آیات

6۔ کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ شکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔

7۔ تو خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا۔

8۔ غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔

10۔ میں خداوند میں بہت خوش ہوں۔

11۔ یہ نہیں کہ میں محتاجی کے لحاظ سے کہتا ہوں کیونکہ میں نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہوں اُسی میں راضی رہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور16: 5، 6، 8، 9، 11آیات

5۔ خداوند ہی میری میراث اور میرے پیالے کا حصہ ہے۔ تو میرے بخرے کا محافظ ہے۔

6۔ جریب میرے لئے دل پسند جگہوں میں پڑی بلکہ میری میراث خوب ہے!

8۔ میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔ چونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اِس لئے مجھے جنبش نہ ہو گی۔

9۔ اِسی سبب سے میرا دِل خوش اور میری روح شادمان ہے۔ میرا جسم بھی امن وامان میں رہے گا۔

11۔ تو مجھے زندگی کی راہ دکھائے گا۔ تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خُوشی ہے۔

2۔ یسعیاہ65باب18(ہونا)، 19، 23، 24آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔۔۔ تم میری اِس نئی نسل سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو۔ کیونکہ دیکھو میں یروشلیم کو خوشی اور اُس کے لوگوں کو خرمی بناؤں گا۔

19۔ اور میں یروشلیم سے خوش اور اپنے لوگوں سے مسرور ہوں گا اور اُس میں رونے کی صدا اور نالے کی آواز پھر کبھی نہ دے گی۔

23۔ اُن کی محنت بے سود نہ ہو گی اور اُن کی اولاد ناگہان ہلاک نہ ہو گی کیونکہ وہ اپنی اولاد سمیت خداوند کے مبارک لوگوں کی نسل ہیں۔

24۔ اور یوں ہو گا کہ میں اُن کے پکارنے سے پہلے جواب دوں گا اور وہ ہنوز کہہ نہ چکے گے کہ میں سن لوں گا۔

3۔ اعمال 16 باب 16 (ایک)، 17، (تا پہلا)، 18 (پولوس) (تا پہلا)، 19 (تا دوسرا)، 20، 22 (اور فوجداری کے حاکم)، 23، 25 تا 32، 33 (اور تھا)، 34 (اور بڑی خوشی کی) آیات

16۔۔۔ ہمیں ایک لونڈی ملی جس میں غیب دان روح تھی۔ وہ غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لئے بہت کچھ کماتی تھی۔

17۔ وہ پولوس کے اور ہمارے پیچھے آئی۔

18۔ آخر پولوس سخت رنجیدہ ہوا اور پھر کر اُس روح سے کہا کہ میں تجھے یسوع مسیح کے نام سے حکم دیتا ہوں کہ اُس میں سے نکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نکل گئی۔

19۔ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا کہ ہماری کمائی کی امید جاتی رہی تو پولوس اور سیلاس کو پکڑ کر لے گئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

20۔ اور اُنہیں فوجداری کے حاکموں کے پاس لے جا کر کہا کہ یہ آدمی جو یہودی ہیں ہمارے شہر میں بڑی کھلبلی ڈالتے ہیں۔

22۔۔۔۔ اور فوجداری کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑ کر اتار ڈالے اور بینت لگانے کا حکم دیا۔

23۔ اور بہت سے بینت لگوا کر اُنہیں قید خانہ میں ڈالا اور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کرے۔

25۔ آدھی رات کے قریب پولوس اور سیلاس دعا کر رہے تھے اور خدا کی حمد کی گیت گا رہے تھے اور قیدی سن رہے تھے۔

26۔ کہ یکایک بڑا بھونچال آیا۔ یہاں تک کہ قید خانہ کی نیو ہل گئی اور اُسی دم سب دروازے کھل گئے اور سب کی بیڑیاں کھل گئیں۔

27۔ اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قید خانہ کا دروازہ کھلا دیکھ کر سمجھا کہ قیدی بھاگ گئے، پس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا۔

28۔ لیکن پولوس نے بڑی آواز سے پکار کر کہا کہ اپنے تئیں نقصان نہ پہنچا کیونکہ ہم سب موجود ہیں۔

29۔ وہ چراغ منگوا کر اندر جا کُودا اور کانپتا ہوا پولوس اور سیلاس کے آگے گرا۔

30۔ اور انہیں باہر لا کر کہا اے صاحبو! میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟

31۔ اُنہوں نے کہا کہ خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا۔

32۔ اور اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے سب گھر والوں کو خدا کا کلام سنایا۔

33۔۔۔۔ اور اُس نے اُسی وقت اپنے سب لوگوں سمیت بپتسمہ لیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

34۔۔۔اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا پر ایمان لا کر بڑی خوشی کی۔

4۔ 1 تھسلنیکیوں 5 باب 5، 6، 16تا 18، 21، 28 آیات

5۔ تم سب نور کے فرزند اور دن کے فرزند ہو۔ ہم نہ رات کے ہیں نہ تاریکی کے۔

6۔ پس اوروں کی طرح سونہ رہیں بلکہ جاگتے اور ہوشیار رہیں۔

16۔ ہر وقت خوش رہو۔

17۔ بلاناغہ دعا کرو۔

18۔ ہر ایک بات میں شکر گزاری کرو۔

21۔ سب باتوں کو آزماؤ جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔

28۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہوتا رہے۔ آمین۔

سائنس اور صحت

1۔ 30-25:15

مسیحی لوگ مخفی خوبصورتی اور فضل سے شادمان ہوتے ہیں، جو دنیا سے پوچھیدہ مگر خدا سے ایاں ہوتا ہے۔ خود فراموشی، پاکیزگی اور احساس مسلسل دعائیں ہیں۔ مشق نہ کہ پیشہ، فہم نہ کہ ایمان قادر مطلق کے کان اور دست راست حاصل کرتے ہیں اور بلاشبہ یہ بے انتہا نعمتیں نچھاور کرواتے ہیں۔

2۔ 2:23-30

خدا محبت ہے۔ کیا ہم اِس سے زیادہ اُس سے توقع کر سکتے ہیں؟ خدا ذہانت ہے۔ کیا ہم اُس لا متناہی عقل کو اس سے آگاہ کر سکتے ہیں جو وہ پہلے سے نہ جانتا ہو؟ کیا ہم کاملیت کو تبدیل کرنے کی توقع کرتے ہیں؟ کیا ہمیں کسی فوارے کے سامنے اور التجا کرنی چاہئے جو ہماری توقع سے زیادہ پانی انڈیل رہا ہو؟ اَن کہی خواہش ہمیں تمام وجودیت اور فضل کے منبع کے قریب تر لے جاتی ہے۔

3۔ 3:22-2

جو بھلائی ہم پہلے ہی حاصل کر چکے ہیں کیا ہم واقعی اُس کے لئے شکر گزار ہیں؟ پھر ہم خود کو ان برکات کے لئے دستیاب کریں گے اور یوں مزید پانے کے مستحق ٹھہریں گے۔ شکر گزاری شکریہ ادا کرنے کے لفظی اظہار کی نسبت زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ الفاظ کی نسبت عمل زیادہ شکر گزاری کو ظاہر کرتا ہے۔

اگر ہم زندگی، حق اور محبت کے لئے ناشکر گزار ہیں اور پھر بھی تمام تر نعمتوں کے لئے خدا کا شکر ادا کرتے ہیں تو ہم منافق اور اُس شدید ملامت کو اپنے اوپر لیتے ہیں جو مالک ریاکاروں کے لئے بیان کرتا ہے۔ ایسی صورت میں، صرف ایک دعا قابل قبول ہے کہ اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر ہماری نعمتوں کو یاد کیا جائے۔ جب دل الٰہی سچائی اور محبت سے کوسوں دور ہو تو ہم بنجر زندگیوں کی ناشکری کو چھُپا نہیں سکتے۔

4۔ 265:23-30

کون ہے جس نے انسانی امن کے نقصان کو محسوس کیا اور روحانی خوشی کے لئے شدید خواہشات حاصل نہیں کیں؟ آسمانی اچھائی کے بعد اطمینان حاصل ہوتا ہے حتیٰ کہ اس سے قبل کہ ہم وہ دریافت کرتے جو عقل اور محبت سے تعلق رکھتا ہے۔ زمینی امیدوں اور خوشیوں کا نقصان بہت سے دلوں کی چڑھنے والی راہ روشن کرتی ہے۔ فہم کی تکلیفیں ہمیں بتاتی ہیں کہ ادراک کی خوشیاں فانی ہیں اور وہ خوشی روحانی ہے۔

5۔ 574:25۔30

معزز قارئین! اِس پر غور کریں کیونکہ یہ آپ کی آنکھوں پر سے پردہ ہٹا دے گا، اور آپ ایک نرم پروں والی فاختہ کو اپنے اوپر اُترتا دیکھیں گے۔ بلکہ وہی صورتِ حال جسے آپ کی دُکھ سہنے کی حس غضبناک اور تکلیف دہ سمجھتی ہے، محبت کسی فرشتے کے ذریعے اُسے آپ کے لئے غیر متعلقہ بنا سکتی ہے۔

6۔ 304:3۔5، 9۔15

یہ مادی فہم کی چیزوں کی بنیاد پر قائم جہالت اور جھوٹا عقیدہ ہے جو روحانی خوبصورتی اور اچھائی کو چھپاتا ہے۔۔۔۔ یہ کرسچن سائنس کا عقیدہ ہے: کہ الٰہی محبت اپنے اظہار یا موضوع سے عاری نہیں ہو سکتی، کہ خوشی غم میں تبدیل نہیں ہو سکتی کیونکہ غمی خوشی کی مالک نہیں ہے؛ کہ اچھائی بدی کو کبھی پیدا نہیں کر سکتی؛ کہ مادا کبھی عقل کو پیدا نہیں کر سکتا نہ ہی زندگی کبھی موت کا نتیجہ موت ہو سکتی ہے۔ کامل انسان، خدا یعنی اپنے کامل اصول کے ماتحت، گناہ سے پاک اور ابدی ہے۔

7۔ 390:4۔11

ہم اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ زندگی خود پرور ہے، اور ہمیں روح کی ابدی ہم آہنگی سے منکر نہیں ہونا چاہئے، کیونکہ، بظاہر فانی احساسات میں اختلاف ہیں۔ یہ خدا، الٰہی اصول، سے ہماری ناواقفیت ہے جو ظاہری اختلاف کو جنم

دیتی ہے، اور اس سے متعلق بہتر سوچ ہم آہنگی کو بحال کرتی ہے۔ سچائی تفصیل میں ہمیں مجبور کرے گی کہ ہم سب خوشیوں اور دُکھوں کے فہم کا زندگی کی خوشیوں کے ساتھ تبادلہ کریں۔

8۔ 242:6۔14

مادے کے دعووں سے انکار خوشی کی روح کی جانب انسانی آزادی اور بدن پر آخری فتح کی جانب بڑا قدم ہے۔

آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہم آہنگی ہے اور مسیح الٰہی سائنس میں ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔ اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو نا جاننا ہے، اور نام نہاد درد اور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔

9۔ 4:3۔9

صبر، حلیمی، محبت اور نیک کاموں میں ظاہر ہونے والے فضل میں ترقی کرنے کی پُرجوش خواہش کے لئے ہمیں سب سے زیادہ دعا کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے استاد کے حکموں پر عمل کرنا اور اُس کے نمونے کی پیروی کرنا ہم پر اُس کا مناسب قرض ہے اور جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کی شکر گزاری کا واحد موزوں ثبوت ہے۔

10۔ 140:8۔12

ہم الٰہی فطرت کو سمجھنے اور، جسمانیت پر مزید جنگ نہ کرتے ہوئے بلکہ ہمارے خدا کی بہتات سے شادمانی کرتے ہوئے، سمجھ کے ساتھ اُس سے پیار کرنے کے تناسب میں اُس کی فرمانبرداری اور عبادت کریں گے۔

11۔ 125:12۔16

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چونکہ انسانی سوچ شعوری درد اور بے آرامی، خوشی اور غمی، خوف سے امید اور ایمان سے فہم کے ایک مرحلے سے دوسرے میں تبدیل ہوتی رہتی ہے، اس لئے ظاہری اظہار بالا آخر انسان پر جان کی حکمرانی ہو گا نہ کہ مادی فہم کی حکمرانی ہو گا۔

12۔ 249:6۔9

ہمارے لئے زندگی میں جدت لاتی محسوس کرتے ہوئے اور کسی فانی یا مادی طاقت کو تباہی لانے کے قابل نہ سمجھتے ہوئے، آیئے روح کی قوت کو محسوس کریں۔ تو آئیں ہم شادمان ہوں کہ ہم "ہونے والی الٰہی قوتوں" کے تابع ہیں۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: "تیری بادشاہی آئے؛" الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔